آئینۂ قوّتِ باہ

مع

دافع الامراض عضوِ مخصوص



مؤلفہ

حکیم غلام نبی گورنمنٹ پینشنر

خصوصی کاوش اینڈ پی ڈی ایف تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاھین

آئینہ قوّتِ باہ

مع

دافع الامراض عضوِ مخصوص

جس میں ہر قسم کے قوتِ باہ، قوتِ رجولیت، طاقت مردمی، جوانی کی غلط کاریوں اور جریان وغیرہ وغیرہ کے مجرّب وتیر بہدف نسخے درج ہیں

مؤلفہ

حکیم غلام نبی گورنمنٹ پینشنر

حسبِ فرمائش

منشی کریم بخش خاں تاجر کتب

کشمیری بازار لاہور

فہرست مضامین

دیباچہ

گھریلو زندگی کا لطف اور میاں بیوی کی محبت کا مدار مرد کی قوت رجولیّت سے بہت کچھ وابستہ ہے۔ جہاں یہ نہیں وہاں سینکڑوں جھگڑے بکھیڑے موجود ذرا ذرا سی بات پر لڑائی۔ انسان نے کچا شِیر پیا ہے، اپنی جہالت سے خود ہی بہت سی تکالیف کا باعث بن جاتا ہے۔ جوانی دیوانی کے نشے میں اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے اپنے ہاتھوں اپنا کام بگاڑ کر کبھی خانہ بربادی کا باعث اور کبھی خودکشی کا موجب ہوتا ہے۔ یہ چھوٹی سی کتاب ہر چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر کے مصداق ایسے ہی لوگوں کی زندگی کو خوشگوار بنانے اور انھیں خانہ بربادی کے پُر الام پنجہ سے چھڑانے کیلیئے بنائی گئی ہے جس کے نسخوں پر عمل کرنے سے ہر پژمردہ دل بشر اپنے گلِ مقصود کو حاصل کر کے بقیہ عمر عیش و کامرانی سے گزار سکتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کتاب میں باہ کے متعلق ہر پہلو پہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے ضعف کی وجوہات اور اُن کو رفع کرنے کی تدابیر جامع مگر ماقلہ ودلہ نہایت اختصار

سے بیان کی ہیں۔ باہ کو بڑھانے اور قوتِ مردمی کو اکسانے کے
نہایت کارآمد اور مجرب نسخے درج ہیں جو بہت کم خطا کرتے ہیں۔
کشتے، طلاء، پٹیاں، معجون، چٹکلے اور غذائی ادویہ سب کچھ اس میں
درج ہے۔ الغرض یہ چھوٹا سا رسالہ باہ کے متعلق بہت ضخیم
کتاب سے بہتر ثابت ہوگا۔ اِن شاءاللہ تعالےٰ۔

نیاز مند حکیم غلام نبی گورنمنٹ پینشنر

آئینۂ قوّتِ باہ

باہ

قوّتِ رجولیّت کا نام باہ ہے. جس کے ذریعے فعلِ مباشرت تکمیل پاتا ہے۔ مجامت ہر حیوان کے لیئے ایک طبعی فعل ہے جس کی تکمیل اعضائے رئیسہ کی صحت پر منحصر ہے۔ اس بارے میں حکیموں نے ۴ اعضائے رئیسہ تسلیم کیئے ہیں۔ ۳ اعضاء تو وہی ہیں جو طب عامہ میں مشہور ہیں یعنی دل، دماغ اور جگر، چوتھا جو صرف فعلِ رجولیت کے لیئے اس میں مانا گیا ہے وہ عضوِ مخصوص ہے۔ وجہ یہ کہ جس طرح دِل ، دماغ، جگر سے وجود کے قائمی وابستہ ہے اسی طرح عضوِ مخصوص سے بقامی نسل کا تعلق ہے۔ عضوِ مخصوص کے ساتھ ادعیہ منی بھی اس امر میں شریک ہیں اور اس لیئے ریاست کے مالک اور رئیس شمار ہوتے ہیں۔

باہ کے ضُعف کی وجوہات

باہ کے ضعف کی دو وجوہات ہیں ایک جماعی خواہش کی کمزوری اور دوم عضوِ مخصوص کا ڈھیلا پن۔ ہم دونوں کو الگ الگ بیان کریں گے۔

اوّل : جماعی خواہش کی کمزوری کے سبب باہ کا ضعف

اس کے بہت سے اسباب ہیں اور ہم ہر ایک سبب کو الگ الگ سے بیان کریں گے۔

پہلا سبب بدن کی لاغری اور کمزوری

اگر غذا کی قلت سے بدن دُبلا پتلا اور کمزور ہو اور اس وجہ سے رُوح رِیح اور خون جو خواہشِ جماع کا مادہ ہے کم ہو جائے تو اس کی علامت بدن کا دُبلا پن، چہرہ کی زردی، بیرونی جسم کی کمزوری اور خون کی کمی ہے۔ انتشار اُسی وقت پیدا ہوتا ہے جب رُوح، ریح اور خون عضوِ مخصوص میں آ کر جمع ہوں۔ جب بدن میں خون کم اور جسم میں ضعف ہو تو یہ مطلب ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔

علاج : جو غذائیں خون بکثرت پیدا کریں اور خون کو طاقت پہنچائیں وہ استعمال کریں۔

غذائی دوا : انڈوں کی زردی کا حلوا بنا کر کھائیں۔ انڈوں کی زردی گھی میں بھونیں اوراس میں کھانڈ کا شربت حسبِ انداز ملا کر حلوا بنائیں اور کھویا و مغزیات ملا کر تیار کریں۔ اگر زعفران پیس کر ملائیں تو اور قوی ہو۔ گاجروں کا حلوہ اور گیہوں کا دلیہ بھی غایت مفید ہے۔ حریرہ بھی بہت طاقت بخشتا ہے۔ گوشت کا شوربا اور شلغم بھی مقوّی اغذیہ ہیں۔ ان کی ہر ایک تراکیب مشہور ہیں اس لیئے لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ مغزیات کو پانی یا دودھ میں گھوٹ کر دودھ نکال لیں اوراس میں نشاستہ ملا کر آگ پر پکا کر فِرنی کی طرح گاڑھا کرلیں اور گرم گرم کھائیں تو دماغ اور بدن کو بہت طاقت آتی ہے اس کا نام حریرہ ہے، لبوبِ کبیر کا استعمال بھی بہت ہی مفید ہے۔

وجہ دوم قلتِ منی

جب بدن میں مادہ تولید کم ہو جاتا ہے تو خواہشِ مباشرت پیدا نہیں ہوتی۔ بدن کی تمام طاقت اسی وجہ پر منحصر ہے۔ اس کی کمی سے طبیعت مضمحل اور سست ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے جماع کے متعلق تاکید ہے کہ اوّل تو سال بھر میں ایک دفعہ ورنہ مہینے میں ایک دفعہ اگر اتنا صبر نہ ہو سکے تو پھر ہفتہ میں ایک دفعہ فعل کریں اور اس سے تجاوز نہ کریں کیونکہ مادہ حیات کا ضائع کرنا اپنی صحت کا بگاڑ لینا ہے۔

جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ چار جگہ ہضم ہوتی ہے۔ سب سے پہلا ہضم معدہ میں ہوتا ہے اور سب سے اخیر اعضاء میں پس منی ہضم چہارم کا فضلہ ہے اور یہ خون کا نہائت لطیف جوہر ہے اور اسی سے اصلی اعضاء ہڈیاں غضروف (نرم ہڈی) پٹھا عضلہ وتر اور رباط شریان ورید اور غشا بنتے ہیں۔ پس اس کا ضائع کرنا سارے بدن کا نقصان ہے۔ نطفہ کا اصلی خمیر دماغ سے اترتا ہے پھر جسم کے تمام اعضاء سے اس میں حصّہ پہنچتا ہے اور وہ سب خصیوں

میں جا کر سفید اور غلیظ انڈہ کی سفیدی کی مانند ہوجاتی ہے اور روعیہ منی میں جمع رہتی ہے اور یہیں سے جماع کے وقت کُود کر نکلتی ہے۔ ہر عضو سے منی کا ٹپکنا اس دلیل سے واضح ہے کہ باپ کے جس عضو میں کج یا ضعف ہوتا ہے بیٹے کے اسی عضو میں بھی ہوتا ہے۔ منی کے کم ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ انزال کے وقت وہ کم اور دیر سے نکلتی ہے۔ کم ہونے کی وجوہات یہ ہیں۔

۱۔ آلاتِ منی کی لاغری اور خشکی۔

۲۔ آلاتِ منی کی سردی جس سے منی گاڑھی بہت تھوڑی بڑی دیر میں اور بڑی حرکت کے بعد خارج ہوتی ہے۔

۳۔ حرارت آلاتِ منی جس کی وجہ سے منی باوجود قلت کے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔

علاج : بادام اور نارجیل کا حلوہ، گوشت اور انڈوں کی زردی بھنی ہوئی۔ دودھ اور گھی خوب کھائیں۔ آلاتِ منی کی سردی دور کرنے کے لیئے انڈوں کی بھنی ہوئی زردی میں تھوڑی ہینگ ملا کر کھائیں یا انڈوں کی زردی میں شہد ملا کر حلوہ بنائیں یا چنوں کے آٹے کا حلوہ اور بادام و نارجیل ملا کر کھائیں۔ اگر آلاتِ منی میں

حرارت زیادہ ہو تو دودھ چاول یا شکرقند کا حلوہ یا سنگھاڑے کا حلوہ یا اسبغول کا بھجا دودھ میں پکا کر کھیر بنا کر کھلائیں یا بکری کے گوشت کا شوربہ نکال کر اس میں کدّو یا ککڑی یا کھیرا یا پالک کا ساگ پکا کر کھلائیں۔ لبوبِ کبیر اس بارے میں بہت مفید ہے۔ ایک تولہ لبوبِ کبیر بازار سے خرید کر روز صبح کو کھا لیا کریں۔ جماع بالکل ترک کردیں اور بدن کو آرام دیں۔ خُصیہ پر روغن بادام اور روغن بنفشہ کی مالش کیا کریں۔

نسخہ معجون لبوب جوکہ قلت منی کیلئے غایت مفید ہے

مغز بادام شیریں، مغز چار، مغز حب الطم، مغز چلغوزہ، چرونجی، مغز پستہ، مغز فندق، مغز نارجیل، تخم خشخاش سفید، تودری سرخ، تودری سفید، تِل مقشر، لٹ زیرہ، تخم گاجر، تخم پیاز، تخم شلغم، چھوہارہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، سونٹھ، دار فلفل، کباب چینی، دارچینی، شقاقل، تخم ہالون، خولنجاں سب کوٹ کر سہ چند شہد میں ملائیں۔ خوراک ٦ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون گرم جو قلت منی سرد کیلیئے مفید ہے

سونٹھ، شقاقل، خولنجاں، تخم انجرہ، تخم گاجر، تخم ہالیون ہر ایک مساوی لیکر کوٹیں اور شہد اور پیاز سفید کا پانی ملا کر پکائیں کہ معجون تیار ہو۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ پانچ انڈوں کی زردی نیم برشت کر کے اس میں نیم درم ہینگ ملا کر کھائیں۔

ضعفِ باہ بوجہ مادہ تولید ساکن ہوجانیکے

جب منی ساکن ہوجاتی ہے اور حرکت نہیں کرتی تو اس سے وہ دغدغہ (چھیڑ چھاڑ) جو مادہ کو حرکت اور جوش دیتا ہے پیدا نہیں ہوتا اس لیئے ضعفِ باہ پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ عارضہ اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو افیون، پوست، بھنگ اور دیگر مخدرات و نشہ آور اشیاء کھانے کے عادی ہوں انہیں مدتوں جماع کی خواہش نہیں ہوتی۔ اگر زبردستی بلا خواہش مباشرت کریں بھی تو پورا انتشار نہیں ہوتا اور بہت دیر بعد فارغ ہوتے ہیں گو مادہ منویہ بہت خارج ہوتا ہے لیکن افسردہ اور ساکن ہوتا ہے۔

علاج : جو اشیاء منی کو گرم کرنے اور جوش دینے والی ہوں استعمال کریں۔ مثلاً زرعونی یا معجون بزور۔ ان کے نسخے درج ذیل ہیں۔

زرعونی : فلفل دراز، فلفل سونٹھ، تج، دارچینی، خولنجاں ہر ایک ایک حصّہ۔ تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، بوزیدان، اِندرجو، سعد سنبل ہر ایک ۳ جز، سب کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ دودھ کے ساتھ۔

معجون بزور: تخم گاجر، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم مولی، تخم ہالیون، لٹ جیرا، چلغوزہ، تودری سرخ و سفید، چرونجی، اِندرجو، زقاقل، بہمن، بوزیدان، کوٹھ سونٹھ، دارفلفل، ہینگ۔ سب برابر ملا کر کوٹ کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۳ درم پاؤ بھر دودھ کے ساتھ۔

کشتہ شنگرف جو اس بارے میں بینظیر ہے

گیدڑ تمباکو ۱۰ تولہ گھوٹ کر نگدہ کریں اور اس میں ایک تولہ شنگرف کی ایک ڈلی رکھ کر اوپر سنپٹ کر کے ۳۔۴ سیر اوپلوں کی

آگ دیں، نہایت عمدہ کشتہ ہو۔ خوراک ایک رتّی تھوڑی سی بالائی میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے تازہ دودھ ڈیڑھ پاؤ پئیں۔ ایک ہفتہ میں اس قدر جوش پیدا ہوگا کہ سنبھالنا مشکل ہو جائیگا۔

دیگر: مشک نافہ ۳ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ، شنگرف ۶ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، سب کو ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں اور ہر روز ایک گولی دودھ سے کھائیں، مادہ تولید میں ہیجان اور جوش پیدا ہو جائیگا۔

ایک مدّت تک جماع ترک کرنے سے ضعفِ باہ

اگر ایک مدّت تک جماع ترک کر دیا جائے تو طبیعت منی پیدا کرنا گھٹا دیتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح عورت بچہ کو دودھ دینا بند کر دیتی ہے تو تو دودھ پیدا ہونا اور پستانِ مادر میں آنا موقوف ہو جاتا ہے۔

علاج: خوش گلو عورتوں سے عشقیہ غزلیں سننا، راگ رنگ دیکھنا، جن کتب میں عشقیہ ناول ہوں وہ پڑھنا، خوبصورت معشوقوں کی تصاویر دیکھنا، حیوانات کو مباشرت کرتے دیکھنا،

کوک شاستر کی تصاویر دیکھنا۔ ناز و نخرے کرنے والی عورتوں سے خلوت کریں اور باہ اُکسانے والی ادویہ جنکا ذکر اُوپر درج ہے کھائیں۔ جن غذاؤں میں باہ بھڑکانے کا مادہ ہے وہ استعمال کریں۔ مثلاً انڈوں کی زردی بھونی ہوئی، تیتر اور بٹیر کا گوشت، مرغ کے کباب، نیز سوسن کا تیل خصیوں پر ملیں، نیز عقرقرحا اور بنوں کا تیل ملا کر ملیں

وہمیہ خیالات سے ضعفِ باہ

اگر کوئی عورت بڑی لمبی چوڑی مضبوط اور سنڈ منڈ ہو یا بڑی چالاک اور زبان زور ہو اور مرد کو یہ گمان ہو جائے کہ میں کمزور ہوں اس پر قابو نہیں پا سکوں گا یا مجھ سے اس عورت کو خوش نہیں کیا جا سکے گا تو ایسے خیالات سے آدمی کی قوّتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے اور وہ مباشرت کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ ایک وہمی صورت اور بھی ہے کہ عورت اگر بد صورت سیاہ فام یا بد اخلاق ہو تو مرد کو اس سے قدرتی نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور اس نفرت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی رغبت اس عورت کی طرف نہیں رہتی اور

خواہشِ جماع پیدا نہیں ہوتی۔ بعض مراقی طبیعت آدمیوں کو یہ وہم ہوجاتا ہے کہ فلاں عورت نے جادو یا ٹونہ کر دیا ہے اس لیئے میں اس عورت پر قادر ہو ہی نہیں سکتا۔ اس وہم سے بھی وہ عاجز ہو جاتا ہے کیونکہ وہم کو طبیعت پر بڑا اثر ہے۔ بعض ایسے بھی لوگ ہیں کہ وہ اپنی بیوی سے تو فعل کر سکتے ہیں لیکن جب کسی نئے مفعول سے سابقہ پڑتا ہے تو شرمندہ سے ہو کر رہ جاتے ہیں کیونکہ ان کو یہ وہم ہوتا ہے کہ میں اس پر قادر نہیں ہو سکتا۔

علاج: دِل اور دماغ کے ضعف سے ایسے وہم اور بزدلانہ خیالات پیدا ہوا کرتے ہیں اس لیئے ان کو ایسی ادویہ استعمال کرنی چاہیئں جو دل اور دماغ کو طاقت بخشیں۔ مثلاً کشتہ شاخ مرجان، کشتہ سنگ یشب، خمیرہ گاؤزبان، خمیرہ ابریشم، ہر روز دوالمسک حار کھائیں اور وہم و خیال دل سے دُور کریں۔ اور دِل کو قوی بنائیں۔ مضبوط اور شیر دِل لوگوں کے پاس بیٹھیں اور عیار لوگوں کے کارنامے سنیں کہ کس طرح وہ چالاک عورتوں کو قابو میں لاتے ہیں۔

ضعفِ دِل کے سبب ضعفِ باہ

اگر دِل کمزور ہو جائے تو بھی باہ کمزور ہو جاتی ہے کیونکہ رُوح شہوانی اور ریح ناشرہ پیدا نہیں ہوتیں اور بغیر ان کے باہ پیدا نہیں ہو سکتی، ایسا شخص جماع سے کیا لذّت پائے گا کیونکہ فراغت کے بعد اس کو غشی ہو جائیگی۔ ایسے شخص کو پیاس بہت لگتی ہے اور اکثر خفقان ہو جاتا ہے۔

علاج : مختلف طریق سے دِل کو طاقت دیں۔ شربت صندل، شربت سنگترہ، سیب، گاجر، آملہ کا مربّہ اور ورق نقرہ مفرح اور مقویٔ دِل ادویہ ہیں۔ خشبو سونگھنا، باجہ اور گانا سننا، خوش گلو اور خوبصورت عورت کی صحبت۔ دریا کا کنارہ، سبزہ زار، سیرِ چمن، بگھی کی سواری، یہ سب باتیں دل کو فرحت اور طاقت بخشنے والی ہیں۔ کھیر کھانا، دودھ پینا، چاندی کا کشتہ، سونے کا کشتہ، عقیق کا کشتہ، یشب کا کشتہ، صدف مروارید کا کشتہ، سونے چاندی کے ورق، لبوبِ کبیر، سب اشیاء مقوّیٔ دِل ہیں۔

چاندی کا کشتہ جو امر میں مفید ہے : چاندی کا باریک برادہ ۴۔۵ روز تک عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر گلاب کے پھولوں کے نگدہ میں جس وزن آدھ پاؤ ہو رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ۲ یا ۳ عمل میں کشتہ ہو جائیگا۔ صبح کو ایک رتّی تھوڑے سے مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے تازہ دودھ پیئیں۔ دل کو کمال درجہ کی طاقت دیتا ہے۔

کشتہ عقیق : عقیق کو آگ میں گرم کر کے عرق گاؤزبان میں بجھاتے جائیں اور یہ عمل یہاں تک کریں کہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت کی مانند ہو جائے۔ تب اسے عرقِ گلاب یا عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کنول ڈوڈا یا گلقند یا پستہ کے ۵ تولہ نگدہ میں رکھ کر ۱۰ سیر آگ دیں۔ اگر ایک دفعہ میں کشتہ نہ ہو تو دوبارہ کنول ڈوڈوں وغیرہ کے نگدہ میں رکھ کر اسی طرح آگ دیں۔ پس ۲ یا ۳ بار کے عمل سے عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

مقوّیاتِ قلب : شربت صندل ۲ تولہ، شربت گڑہل ۲ تولہ اور عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ ملا کر پیا کریں یا طباشیر ایک تولہ، دانہ الائچی سفید ڈیڑھ تولہ، مروارید ناصفتہ ۳ ماشہ، کوزہ مصری ۵ تولہ،

ورق نقرہ ۲۵ عدد، سب کو پیس کر سفوف کرلیں اور ہر روز ۳ ماشہ کھاکراوپر شربت صندل پیا کریں۔

ضعفِ معدہ اور ضعفِ جگر کی وجہ سے ضعفِ باہ

جب معدہ اور جگر کمزور ہو جاتے ہیں تو خون صالح پیدا نہیں ہوتا اور جب خون صالح خاطر خواہ پیدا نہیں ہوتا تو تولیدِ منی بھی کم ہو جاتی ہے جس نتیجہ ضعفِ باہ ہوا کرتا ہے۔ اس سبب کی پہچان یہ ہے کہ بھوک کم ہوجاتی ہے، کھایا پیا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا اور مباشرت کی خواہش نہ ہونے کے برابر کم ہوجاتی ہے۔ ضعیف شدہ اعضاء کے سُوء مزاج کی دوسری علامتیں بھی ظاہر ہوجاتی ہیں مثلاً بد ہضمی، اسہال، نفخ، بدن کی لاغری، چہرہ کی زردی وغیرہ وغیرہ۔

علاج : معدہ اور جگر کے مزاج کی اصلاح کریں اور انہیں تقویّت پہنچائیں۔ ضعفِ معدہ دور کرنے کیلیئے انوش دارو سادہ، جوارش عود، حب پچلونہ، اورحبِ حلتیت اور نمک سلیمانی دیں اور

ضعفِ جگر کیلیۓ گلقند اور مصطگی کھلائیں۔ کشتہ فولاد یا کشتہ منور دودھ یا میٹھے کے ساتھ دیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ۔

نسخہ نوش دارو سادہ : گل سرخ ۲ تولہ، سعد کوفی ۲ تولہ۔ لونگ، تگر، زعفران ہر یک ایک تولہ۔ دانہ الائچی سفید، دانہ الائچی کلاں ہر یک آڑھائی ماشہ، جائفل آدھ ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ۔ جاوتری، دارچینی، بالچھڑ، ہر یک ۹ ماشہ۔ آملہ کا شیرہ آدھ سیر۔

بنانے کی ترکیب : آدھ سیر اور ایک چھٹانک آملوں کو گائے کے آدھ سیر دودھ میں ۲۴ گھنٹے تر رکھیں، پھر گٹھلیاں دور کر کے دودھ میں پکائیں، جب گل جائیں تو مَل چھان لیں اور لٹکا دیں۔ دودھ کا چھِتا بن جائیگا۔ اس کو باریک کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں، پانی ٹپک جائیگا اور چھتا سخت ہو کر کپڑے کے اندر رہ جائیگا۔ پس دو سیر مصری پانی میں ڈال کر آگ پر قوام کریں۔ ایک تولہ کا چھتا اس میں ملا کر کفچہ سے خوب ہلائیں کہ دونوں یک جان ہو جائیں۔ پھر باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملا کر انوش دار بنا لیں اور ہر

روز ٦ ماشہ سے ایک تولہ تک کھائیں۔ اگر قبض زیادہ نہ کرنی ہو تو بجائے آملوں کے آملوں کا مربع ملا کر بنائیں۔

پچلونہ ہاضم خوش ذائقہ: زرشک، سماق، اناردانہ، طباشیر، چوکیکا بیج یعنی تخم صماض ہر یک ٦ ماشہ۔ گلاب کا زیرہ ۴ ماشہ، گل سرخ ۹ ماشہ، زیرہ سیاہ ۵ تولہ، زیرہ سفید ۴ ماشہ، سونف ٦ ماشہ، چھلکا سنگترہ ۴ ماشہ، الائچی خورد و الائچی کلاں ہر یک ٦ ماشہ، مصطگی ۹ ماشہ۔ انیسون، دار فلفل، پودینہ خشک، مرچ سیاہ، ہر یک ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ ہر یک ٦ ماشہ۔ چترا ۴ ماشہ، نمک لاہوری ایک تولہ، نمک شیشہ، نمک سیاہ، کچلون ہر یک ایک تولہ۔ سہاگہ، قلمی شورہ ہر یک ۳ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ، چوک کی ترشی ۱ تولہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کرلیں اور غذا کے بعد کھائیں۔

جوارش عود: عود ہندی، دارچینی، جائیفل، تج، چھوٹی الائچی، لونگ، خولنجاں، دار فلفل ہر یک ۵ درم، تگر، زعفران ہر یک ۲ درم، مصری آدھ سیر، مشک تبت آدھ مثقال، شہد مصفّٰی کل دواؤں کا تین گنا۔ مصری کا قوام کریں اور تمام ادویہ

کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں پھر آگ سے اُتار کر شہد ملا لیں۔

خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

حب ترش ہاضم خوش ذائقہ : میدہ سونٹھ سفید ایک سیر کوٹ کر باریک کر لیں اور رات بھر پانی میں تر رکھیں، صبح پانی گرا دیں۔ اسی طرح ۷ یا ۸ مرتبہ کریں تاکہ خوب سفید ہو پھر لاہوری نمک باریک پسا ہوا پاؤ بھر ڈالیں اوپر لیموں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر رہے۔ جب عرق لیموں سوکھ جاوے تو دیکھیں اگر نمک کم ہو گیا ہو تو تھوڑا نمک اور ملا دیں اور عرق لیموں بطریق اوّل ملا کر رکھ دیں۔ الغرض ۴۔۵ مرتبہ لیموں کا عرق ڈال ڈال کر دھوپ میں سکھا لیں، جب نمک کا ذائقہ کم ہو جایا کرے تو بقدر ذائقہ اور ڈال دیا کریں۔ اس کے استعمال سے بھوک خوب بڑھتی ہے معدہ کو طاقت آتی ہے اور بدن میں خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

سفوف نمک مقوئ معدہ ہاضم دافع ریاح

نمک لاہوری، نوشادر، مرچ سیاہ ہر یک ایک تولہ۔ دار فلفل ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ، سہاگہ بریاں ہر یک ۴ ماشہ۔ ہینگ بریاں ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کر لیں اور ایک یا ۲ ماشہ کھایا کریں۔

علاج ضعفِ جگر: ضعفِ جگر گرمی، سردی، تری، خشکی، چاروں طرح سے ہو جایا کرتا ہے لیکن ضعفِ جگر بارد زیادہ تر ہوا کرتا ہے اور اسی کا علاج درج کیا جاتا ہے۔ کشتہ فولاد اس بارے میں سب سے زیادہ مفید اور قوی ہے۔

ترکیب کشتہ فولاد: برادہ فولاد گھیکوار کے پتے میں بھر کر دُھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تب پتے سے جھاڑ کر فولاد نکال لیں اور دوسرے پتے میں بھر کر پھر رکھ دیں۔ اسی طرح ۸۔ ۹ دفعہ کریں اور ہر دفعہ فولاد رگڑ لیا کریں وہ بالکل میدہ کی طرح باریک اور پشاوری نسوار کی طرح رنگدار ہو جائیگا۔

ایک رتی خوراک بالائی میں لپیٹ کر کھائیں اوپر دودھ تازہ پیا کریں۔ کھٹائی اور تیل سے پرہیز رکھیں۔ دِنوں میں خون بکثرت

پیدا ہو کر چہرہ سرخ اور بدن فربہ ہو جائیگا اور باہ بکثرت پیدا ہو گی۔

عرق ساوج مقوی معدہ : ساوج ہندی ایک سیر لیکر دو سیر پانی میں تین روز تک بھگو چھوڑیں۔ چوتھے روز پاؤ بھر مصری ملا کر عرق کشید کریں اور ہر روز تولہ بھر پیا کریں۔ یہ ضعفِ جگر بارد کیلیئے بہت ہی مفید ہے۔ چند ہی دنوں میں ضعف دور کر دیتا ہے۔

قرص مقوئ جگر : معدہ اور جگر دونوں کو مفید ہے، ان کے رطوبات کو پاک کرتی ہے۔ جگر اور تلی کا سُدہ کھولتی ہے اور بلغمی بخاروں کو مفید ہے۔

نسخہ : مصطگی، طباشیر ہر یک ایک درم۔ سنبل الطیب ۳ درم، ملٹھی ۶ درم، گل سرخ ۱۰ درم۔ سب کو کوٹ کر عرق گلاب سے کھرل کر کے قرص بنا لیں اور ایک قرص صبح اور ایک شام کھایا کریں۔

دیگر : انار دانہ، مغز بادام مقشر، ہر دو ہموزن، دارچینی ایک چیز کی چوتھائی، سب اجزاء الگ الگ کوٹ کر ملا لیں اور تھوڑا تھوڑا کھایا کریں۔

دیگر مقویّ جگر، گرم ادویہ : جائفل، کچور، سعد، درونج، دارچینی، تخم کثوث، مغزپستہ، مصطگی، الیچی، گل سرخ، عُود، بادرنجبویہ، غافث، ادرک، منقیٰ، زراوند، حب بلسان۔

ادویہ مقویّ جگر، سرد ادویہ : کاسنی، انار، اناناس، بارتنگ، چوکا کا ساگ۔

ضعفِ باہ بسبب ضعفِ دماغ

دماغ کے ضعف سے خواہش نفسانی کم پیدا ہوتی ہے اس لیئے خواہشِ جماع پیدا نہیں ہوتی۔ اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ مباشرت سے لذّت نہیں آتی اور جماع کے بعد دردِ سر پیدا ہوجاتا ہے اور اس قدر ضعف ہوتا ہے کہ کئی کئی دن تک نظر دُھندلی رہتی ہے اور سر اوپر نہیں اُٹھ سکتا۔

علاج : مقوی دماغ دوائیں اور غذائیں کھائیں، مقوئ دماغ تیل سر پر ملیں۔ غذاؤں میں حریرہ، بادام، چہار مغز یعنی مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدّو، ہر یک ۶ ماشہ، مغز بادام مقشر ۷ عدد سب کو گھوٹ کر شیرہ بنائیں اور دودھ و میٹھا ڈال کر آگ پر پکائیں کہ ربڑی کی مانند ہوجائے تب سرد کرکے کھائیں۔ اسی طرح بھیڑ کا مغز پکا کر ہر روز ۷ دن تک برابر کھانا مقوئ دماغ ہے۔ مرغیوں کے گوشت کا شوربہ نیم گرم پیئں۔ چنوں کی دال گھی میں بھون کر اور گھی سے تر بتر کرکے کھائیں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ میں روغن بادام یا گھی ڈال کر پیئں۔ سونف مقشر

کھانڈ ملا کر رات کو سوتے وقت کف دست کھا لیا کریں۔ خشخاش گھوٹ کر گھی میں بھون کر مصری ملا کر کھائیں۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ یا عنبری کھایا کریں۔ روغنِ بادام یا روغنِ آملہ سر پر ملا کریں۔

ضعفِ دماغ کا آسان نسخہ: اسبغول کی بھوسی ایک تولہ، مصری ۲ تولہ، بکری کے دودھ پاؤ بھر میں فرنی بنا کر کھایا کریں ایک ہفتہ کے استعمال سے آرام ہوگا۔

دیگر: معجون فلاسفہ ٦ ماشہ کھا کر اُوپر سے دودھ تازہ پی لیا کریں۔ ہفتہ عشرہ میں ضعف دُور ہو کر باہ پیدا ہو جائیگی۔

دیگر: مغز بادام مقشر ۷ عدد، فلفل سیاہ ۲ عدد، مکھن گاوا ۳ پاؤ، مصری بقدر ذائقہ، گریاں اور مرچاں گھوٹ کر ربڑی سی بنا لیں اور مکھن میں ملا کر مصری سے میٹھی کر کے کھایا کریں۔

ضعفِ جسمانی و دِماغ کیلیئے بینظیر نسخہ: بھنبری گوند ۴۰ تولہ، مغز بادام ۴۰ تولہ، مغز تخم کدّو، تربوز و پیٹھا، مغز ککڑی، کاہو، مغز تخم خربوزہ، ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پُھول مکھانا ۲۰ تولہ، گوند کیکر ۴۰ تولہ، گھی ۳ سیر، مصری ایک سیر، کھویا ۴۰ تولہ، ورق نقرہ ۴۰ عدد، الائچی دانہ پسا ہوا ۵ تولہ، طباشیر ۱۰ تولہ۔ سب سے پہلے بھنبری گوند کو

گھی میں تلیں، جب وہ خستہ ہو جائے تب اسے باریک کر لیں پھر کل مغزیات کو گھی میں تَل کر سرخ کریں اور باریک کوٹ لیں، پھر کیکر کی گوند تَل کر باریک کریں اور سب سے آخر میں پھول مکھانا بھی گھی میں تَل کر باریک کرلیں۔ پھر مصری کی چاشنی بنا کر مغز بادام باریک کیا ہوا اُس میں ملا دیں اور پھر باقی اشیاء اُس میں ملا دیں اور طباشیر، الائچی دانہ اور کھویا سب کے بعد ملا کر سب کو ایک جان کریں۔ جب سب مِل جائیں تب ایک بڑے تھال کو گھی سے چپڑ کر اس میں جما دیا اور اوپر ورق نقرہ لگائیں، پھر اس کی برفیاں کاٹ لیں اور ہر روز صبح و شام بقدر ۲ تولہ کھایا کریں۔ یہ نہایت لذیذ، غایت مقویٔ دماغ، مولد منی اور مہیج باہ ہے۔

کشتہ شاخ مرجان: مقوی دماغ ہے۔ بالائی شیر پاؤ بھر، شاخ مرجان ۲ تولہ۔ بالائی میں شاخ دیکر کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ سیر آگ دیں۔ اگر سفید ہو جائے تو فبہا ورنہ دوبارہ اسی طرح عمل کریں۔ خوراک آدھ رتّی قدرے مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں اور اُوپر سے پاؤ بھر دودھ میٹھا کر کے پیئں۔ اسی طرح ہفتہ عشرہ کریں۔

روغن نافعہ ضعفِ دِماغ: روغن بادام، روغن مغز تخم کدّو، روغن خشخاش، روغن کاہو، روغن آملہ، روغن حِنا۔ سب ہم وزن ملا کریک جان کرلیں اور سر پر لگایا کریں۔

دیگر: کدُّو کو کش کرکے کپڑے میں ڈال کر نچوڑلیں کہ اس کا پانی قریب آدھ سیر نکل آئے۔ اس میں ۵ تولہ پوست آملہ اور ایک تولہ برگِ حنا بھگو دیں اور دو روز کے بعد جب وہ گل جائیں تب ہلکا جوش دیکر پانی مقطر کرلیں پھر اس پانی میں سرسوں کا تیل خالص پاؤ بھر ملا کر معتدل آگ پر اس قدر پکائیں کہ پانی سڑ جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ اسے کسی خوشبو سے خوشبودار کرلیں۔ دماغ کے لیئے عمدہ خوشبو عطرِ حنا ہے۔ تب کوئی سا رنگ دیکر اسے رنگین کرلیں۔ ایسے تیلوں کے لیئے عمدہ رنگ سبز ہوا کرتا ہے۔ اس تیل کو سر پر ملا کریں۔

گردہ کی خرابی یا ضعف سے باہ کی کمزوری

جب گردہ کمزور ہو جاتا ہے یا کوئی اور خرابی اس میں آجاتی ہے تو شہوت طبعی میں نقصان واقع ہو جاتا ہے اور اس سبب سے باہ کمزور ہو جاتی ہے۔

اسباب ضعفِ گردہ : گردہ کے ضعف کے تین اسباب ہیں۔ حرارت گردہ، برودت گردہ، گردہ کی نالیوں کا خراج اور گردوں کے گوشت کا سست ہونا۔

علاج : حرارت گردہ کے لیئے لعاب اسبغول، بہیدانہ، ریشہ خطمی، شیرہ خشخاش، زرشک، شربت انار، شربت نیلوفر، شربت خشخاش، شربت زرشک پلائیں۔ شیرہ تخم خرفہ طباشیر کے قرص کے ساتھ کھلائیں یا شیرہ تخم کاہو شربت صندل ملاکر دیں۔ کھیرہ اور ککڑی مغزوں کو چند بار سرکہ سے پروردہ کر کے کھانا گردہ کی حرارت کے رفع کرنے میں غایت مفید ہے۔ غذا میں پالک کا شوربہ یا پالک کا بھونا ہوا ساگ بہت مفید ہے۔

ضعفِ گردہ از سردی : بہت سرد پانی پینے یا گردہ کو سردی لگنے سے جب ضعف ہو جاتا ہے تو آدمی بوڑھوں کی طرح خمیدہ ہو کر چلتا ہے۔

علاج : معجون فلاسفہ، معجون کمونی، معجون اندر جو کھلائیں کہ گردہ گرم ہو کر اپنا فعل ٹھیک کرے اور باہ میں جوش پیدا ہو۔ مغز پستہ مغز بادام، مغز نارجیل، تِل دھوئے ہوئے اور شکر ملا کر کھائیں۔ سب اشیاء ہموزن ملائیں اور ۶ ماشہ کھائیں۔ لیکن زیادہ گرمی بھی نہ پہنچائیں کہ گردہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ سرد اور کھٹی اشیاء سے پرہیز رکھیں اور اگر قارورہ میں بلغم کے اثار نمودار ہوں تو پہلے بلغم کا تنقیہ کریں کہ وہ خارج ہو جائے پھر باقی علاج کریں اور گردہ کے مقام پر روغن کڑیا روغن کوٹھ یا روغن بادام ملیں۔

ضعفِ گردہ بوجہ فراخی مجاری گردہ : گردہ کی نالیوں کے سوراخ جب چوڑے ہو جاتے ہیں تب بھی گردہ کمزور ہو جاتا ہے اور اس ضعف سے ضعفِ باہ پیدا ہو جاتا ہے لہٰذا مجاری کو تنگ کرنے کیلیئے قابض ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

علاج : فلونیائی رومی اور فلونیائی فارسی شیر شتر سے کھانا کمال فائدہ کرتا ہے۔ غذا دودھ چاول و سری پائے یا گردہ کی چربی غایت مفید ہے۔

نسخہ سپاری پاک نہایت مفید

اس کے استعمال سے مردوں کے گردوں کو طاقت پہنچتی ہے۔ مجائی گردہ تنگ ہوکر اپنی اصلی حالت پہ آجاتے ہیں اور عورت کے بہت سے امراض مثل سیلان الرحم کو مفید ہے۔ اندام نہانی کی فراخی کو تنگ کرتی ہے۔ اسقاط کو روکتی ہے۔ بانجھ پن دور کرتی ہے۔ چہرہ کو بارونق کرتی ہے۔ پسینہ کو خوشبودار کرتی ہے اور مردوں کے جریان کو دور کرتی ہے۔

نسخہ : کافور خالص نیم درم، تج، پترج، ناگ کیسر، موتھ، دار فلفل، تج خراسانی، الائچی خورد ہر یک ایک درم۔ تالیس پتر، جاوتری، طباشیر، صندل سفید، مرچ سیاہ، مغز تخم کنار ہر یک ڈیڑھ درم۔ جائفل ۲ درم، زیرہ سفید ۳ درم، بیخ بیدانجیر، گل نیلوفر، مغز بنولہ، مغز تخم نیلوفر، لونگ، دھنیا، پپلا مول ہر یک ۴ درم۔

سنگھاڑا، ستاور ہر یک ٦ درم۔ کمیلہ، تخم گھر ینٹی ہر یک ۷ درم۔ مغز چرونجی یا مغز بادام ۱۴ درم۔ مغز پستہ ۲۱ درم۔ مویز منقیٰ ۲۲ درم، دکھنی سپاری ایک سیر۔ کوٹنے والی اشیاء کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور بادام و پستہ باریک تراش کر الگ رکھیں، مویز منقیٰ سِل پر رگڑ کر لگدی بنا لیں۔ سپاریاں باریک کوٹ کر ۵ سیر دودھ بھینس یا گاؤ میں اس قدر پکائیں کہ دودھ جذب ہوجائے ۔ پھر مصری آدھ سیر، شکر سفید ٦ سیر، گاؤ کا دودھ ساڑھے تین سیر ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب شربت کی طرح گاڑھا ہوجائے تب تمام ادویہ و سپاریوں کو پاؤ بھر گھی میں بھُون کر اس قوام میں ملائیں اور سرد کر کے شہد آدھ سیر ملا دیں اور کسی چکنے برتن میں رکھیں اور ہر روز آڑھائی درم کھا کر اُوپر سے دودھ یا بکرے کے گوشت کا شوربہ بقدرِ حاجت پی لیا کریں اور غذا مقوی مگر زود ہضم کھائیں مثلاً ساگودانہ، سوجی کی کھیر، یخنی وغیرہ۔

ریاح کی قلت سے باہ کا نقصان

جب تک کافی ریاح پیدا نہیں ہوتی تب تک انتشار اور نعوظ پیدا نہیں ہوتا۔ ریاح کے کم پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ کسی عضو میں کوئی خرابی نہ ہو، منی بھی کافی اور گاڑھی ہو مگر پھر بھی خواہشِ جماع پیدا نہ ہو، لیکن بھوک کے وقت سخت حرکت کرنے اور گرم دواؤں کے کھانے سے خواہش پیدا ہو جائے چونکہ ریاح حرارت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لیئے حرارت پیدا کرنے والی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

علاج : جو اشیاء ریاح پیدا کرنے والی ہیں اُنہیں استعمال کریں۔ مثلاً چنا، لوبیا، چاء، پیاز، گاجر، رنگو، پستہ، انجیر، دودھ، بکری، مرغابی، اور کبوتر کا گوشت، لیکن جو شئے زیادہ گرم ہو وہ ہر گز نہ کھائیں کہ نقصان ہوگا۔ عنبر کو ماءالعسل کے ساتھ کھانا باہ پیدا کرنے میں کمال ہے۔ لوبان، نیم برشت انڈہ کے ساتھ کھانا اس بارے میں کمال مجرب ہے۔ اگر لونگ نیم گرم دودھ سے کھائیں تو مفید ہیں اور اگر سرس کے بیج پانی میں بھگو دیں اور چھیل کر

سکھا کر سفوف کریں اور کھانڈ ملا کر ہر روز صبح کو ٦ ماشہ کھلائیں اور چند روز اسی طرح کریں تو نہایت مہیج باہ ہے۔

دیگر سہل اور مجرّب : چنوں کو رات بھر دودھ میں بھگو چھوڑیں، صبح چھیل کر تولہ ڈیڑھ تولہ کھائیں اور جو دودھ باقی بچا ہو اُس میں میٹھا ملا کر اُوپر سے پی لیں۔

قسم دوم ضعفِ باہ بوجہ استرخائی قضیب

عضوِ مخصوص کے رگ و پٹھے جب ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو اسے استرخائی قضیب کہتے ہیں۔ یہ بھی کسی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک کا ذکر علیحٰدہ علیحٰدہ کیا جاتا ہے۔

نوع اوّل : بدن کی لاغری اور کمزوری سے عضوِ مخصوص ڈھیلا اور سست ہو۔

علاج : اس کا علاج تو وہی ہے جو ہم نے سب سے پہلے جسم کی کمزوری کے بارے میں لکھا ہے یعنی مقوّی دوائیں اور غذائیں کھا کر جسم کو مضبوط کریں اور بدن کے رگ و پٹھوں کو طاقتور بنائیں۔

نوع دوم : ایک عرصہ تک جماع نہ کرنے سے عضو کے رگ و پٹھے معطل ہو جائیں اور سکڑ جائیں یا جلق کرنے سے ہاتھ کی رگڑ سے عضو کا سر خراش دار ہو جائے اور ہاتھ کے دباؤ سے رگیں رگڑ کھا کر کمزور ہو جائیں یا کثرت جماع سے رگیں ڈھیلی پڑ جائیں اور کمزور ہو جائیں یا اغلام سے جڑ پتلی ہو جائے اور سر بڑا اور دُبر کی رگڑ سے حشفہ خراش دار ہو جائے۔ چونکہ مقعد کے عضلات ہلالی یا نیم دائرہ کی شکل کے ہوتے ہیں اور باہر سے کسی شئے کے اندر جانے کو مانع ہوتے ہیں اس لیئے دخول کے وقت ضرورت سے زیادہ زور لگانا پڑتا ہے ۔ اس زائد زور کی وجہ سے اعصاب رفتہ رفتہ ڈھیلے پڑتے چلے جاتے ہیں۔ مقعد اندر سے بالکل خشک اور پاخانہ کے گندے فضلہ سے پر ہوتی ہے۔ اس لیئے قضیب کا سر خشکی میں رگڑ کھا کر اور گندے فضلہ کے انجرات سے متاثر ہو کر خراش دار اور ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ زکاوت کی وجہ سے بار بار انتشارِ خام ہوتا ہے اور بتدریج سرعت انزال کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ یہ عارضہ بڑھتے بڑھتے جریان، سرعت اور احتلام کی صورتیں اختیار کر کے مرد کو اندر ہی اندر گھُن کی طرح کھوکھلا کر دیتا

ہے اس لیئے رفتہ رفتہ آدمی نامرد اور مجامعت کی طرف سے بیکار ہوجاتا ہے۔ عضو کی جڑ اس لیئے پتلی پڑ جاتی ہے کہ اغلام میں مقعد کے بٹوے نما سوراخ کے عضلات کا دباؤ عضو کی جڑ کو سختی سے دباتا ہے۔ جلق میں بھی خشک ہاتھ کا دباؤ پڑ کر یہی نتیجہ پیدا کرتا ہے۔ بعض آدمی حیوانات سے خلافِ وضع فطرت فعل کرتے اور اسے ممد قوت رجولیّت سمجھتے ہیں لیکن اس کا یہ خیال بالکل خام ہے۔ وجہ یہ کہ حیوانات کے اندام کی رطوبت کا مزاج انسان کے موافق نہیں اور نہ فطرت نے انہیں انسان کے لیئے پیدا کیا ہے۔ اس لیئے نہ تو حظ ہی اس قدر پیدا ہوتا ہے اور نہ مباشرت کی غرض یعنی اولاد حاصل ہوتی ہے۔ اس لیئے یہ فعل عبث اور محض گناہ بے لذّت ٹھہرتا ہے۔ بعض قوانین صحت سے ناواقف لوگ حائضہ سے بیجا مباشرت کر بیٹھتے ہیں جو سراسر مضر ہے کیونکہ گندے خون کے مضر فضلات عضو کے نازک اور ذکی الحس اعصاب کو خراب اور ناکارہ کردیتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسا سوزاک ہوجاتا ہے جو برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اس لیئے ہم اپنی اس کتاب کے ناظرین سے بزور درخواست کرتے ہیں کہ

وہ راہِ راست پر چلیں اور منشأ قدرت کی تابعداری کریں تاکہ کوئی مرض نہ ستائے، نہ انہیں تکلیف اُٹھانی اور نہ حکیم کی مِنت کرنی پڑے۔

علاج کے متعلق پٹّی، طلاء، تکمید نیز خوردنی نسخے ہم آگے چل کر لکھیں گے۔

نوع سوم یہ کہ بدن کے نچلے حصّہ میں ریح کم پیدا ہو خواہ سردی بڑھنے اور حرارت بدنی کم ہونے سے خواہ حرارت کی زیادتی کی وجہ سے خواہ غایت درجہ کی خشکی کی وجہ سے۔ کیونکہ جب تک معتدل حرارت نہ ہو تب تک ریح پیدا نہیں ہوتی اور جب سردی زیادہ ہو جاتی ہے تو انجرے اُٹھنے بند ہوجاتے ہیں۔ جب حرارت حد سے زیادہ ہوجاتی ہے تب بھی ریح نہیں اُٹھتی کیونکہ وہ رطوبات جو حرارت معتدلہ سے بخارات بن کر باعثِ ریح اور نفخ ہوتی ہیں۔ وہ حرارت کی زیادتی سے فنا ہوجاتی ہیں اور یبوست کے ہونے سے تو ظاہر ہے کہ ریح پیدا نہیں ہوتی۔ اور جب تک ریح پیدا نہ ہو تب تک عضوِ مخصوص میں نعوظ اور انتشار پیدا نہیں ہوتا اوراس کی پہچان یہ ہے کہ جو غذائیں مرطوب ہوں جب وہ کھائی

جائیں اور اُن کے ساتھ گرم اشیاء شامل ہوں تو باہ اور انتشار پیدا ہوجاتا ہے۔ کیونکہ مرطوب غذائیں حرارت سے مل کر ریح اور نفخ پیدا کرتی ہیں جو انتشار اور نعوظ کا باعث ہوتا ہے۔

نوع چہارم یہ کہ اعصاب مسترخی ہوجائیں تو جہ سرد پانی میں زیادہ دیر تک کھڑا ہونے یا برف پر بیٹھنے سے یا رگوں کے اندر رطوبت زائد پیدا ہوجانے سے کیونکہ جب رطوبت زائد رگوں میں بھر جاتی ہے تو اعصاب مسترخی ہو جاتے ہیں۔ اس حالت کی پہچان یہ ہے کہ رگیں موٹی اور نیلی ہوجاتی ہیں۔

علاج : پٹّی لگا کر رگوں کے اندر سے مواد خارج کیا جاتا ہے پھر اس پر طلاء کی مالش کی جاتی ہے تاکہ رگیں سخت اور مضبوط ہو جائیں اور اپنا فعل بخوبی سرانجام دیں۔

اب ہم ہر قسم کی وہ دوائیں لکھتے ہیں جو رگوں سے فاسد مواد نکالیں، عضو کے رگ و پٹھوں کو مضبوط کریں۔ جریان، رقت، سرعت اور احتلام کو دور کریں، دھات کو گاڑھا کریں اور باہ کو طاقت بخشیں۔

پٹّی دافع موادفاسدہ

جن رگوں میں خراب پانی بھرا ہوتا ہے وہ موٹی موٹی اور نیلی ہوتی ہیں۔ اُن سے جب تک خراب پانی خارج نہ کر دیا جائے اُن میں سختی نہیں آتی۔

پٹّی کی انگریزی دوا لیکرلئی ایک عرق ہے۔ زرد رنگ جو کھلا رکھنے سے اُڑ جاتا ہے۔ یہ تیلنی مکھی کا تیزاب ہے۔ اس کا خاصہ ہے کہ پھریری کے ساتھ عضو کے جس حصّہ پر لگا دیا جائے وہاں آبلہ اُٹھا دیتا ہے۔ اسے بڑی حفاظت سے بذریعہ قینچی کاٹ کر اندر سے پانی نکال دیں۔ اور یہ احتیاط رکھیں کہ پانی کسی اور جگہ نہ لگنے پائے ورنہ تمام کھال اُکھڑ جائیگی۔ آبلہ کاٹتے وقت نیچے روئی رکھیں کہ پانی اس میں جذب ہو جائے۔ جب آبلہ کٹ کر پانی نکل جائے تب انڈوں کی زردی کا تیل لگائیں کہ زخم اچھے ہو جائیں۔ یا گائے کے گھی میں پیاز جلا کر نکال دیں اور وہ گھی لگائیں کہ زخم اچھے ہو جائیں۔ زخم اچھے ہو جانے کے ۴ روز بعد طلاء لگانا شروع کریں۔

انڈوں کی زردی کا تیل بنانا

انڈوں کی زردی ایک برتن میں ڈال کر چمچے سے ہلا کر بھونتے جائیں، تھوڑی دیر میں وہ سیاہی مائل موم کی طرح ہوجائیں گے، پھر ربڑ کی طرح ہوجائیں گے، اس وقت چمچہ سے دبا کر تیل نکال لیں جو سیاہ سرخی مائل نکلے گا۔ اس تیل کے لگانے سے زخم بہت جلد اچھے ہوجاتے ہیں۔

مواد خارج کرنے والا پلاسٹر

﴿برائے اخراج موادفاسد﴾

کن تھڑوس پلاسٹر یہ بھی ایک انگریزی تیار پلاسٹر ہے جو ہر ایک انگریزی دوافروش سے مل سکتا ہے۔ عضوِ مخصوص کی پیٹھ کے برابر کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر اوپر یہ پلاسٹر لگا دیں اور پھر اُسے عضو کی پیٹھ پر لگا کر رات بھر رہنے دیں، صبح تک وہاں آبلہ پڑ جائیگا پھر اُسے حسبِ دستور سابق کاٹ کر تیل لگا کر زخم کو اچھا کرلیں اور ۴ روز بعد طلاء استعمال کریں۔

(طلأ) روغن اکسیر جواغلام اور جلق والوں کیلیئے غایت مفید ہے

مارو بینگن ایک عدد جو اپنے درخت کے ساتھ پک کر زرد ہو گیا ہو، فلفل دراز ۷ عدد، خراطین خشک ۷ تولہ، لہسن ۲ تولہ، روغن کنجد ۴ تولہ، ۔

فلفل دراز کو بینگن میں چبھو کر لٹکا دیں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو اُسے تیل میں پکائیں۔ تیل کو جب دو ایک جوش آجائیں تب اُس میں خراطین ڈالیں۔ جب وہ جل جائیں تب لہسن مقشر ڈالیں پھر آگ سے اُتار کر حل کر کے شیشی میں رکھیں اور پندرہ روز تک استعمال کریں۔ انگلی سے عضو کی جڑ پر ہلکا سا ملا کریں۔ چند روز میں طاقت آجائے گی۔

طلأ نہایت عمدہ

آگ کے پتّوں کا پانی ایک حصّہ، روغن پلاس دو حصّہ ملا کر آگ پر اسقدر پکائیں کہ پانی سڑ جائے اور تیل رہ جائے۔ اس کی مالش چند روز میں رگوں کو سخت کر دیتی ہے۔ آک کے پتّوں کو موٹا موٹا

کُوٹ کر آگ پر گرم کریں پھر نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ روغن پلاس اس طرح بنتا ہے کہ پلاس کے بیجوں کو کوزہ میں ڈال کر پتال جنتر کریں تیل نکل آئے گا۔ پس عرق ایک پاؤ اور تیل آدھ سیر ملا کر نکالیں۔

دیگر عمدہ : ہینگ خالص اور شہد دونوں برابر ملا کر خوب کھرل کریں اور عضو پر لیپ کر کے اوپر پتہ ارنڈ یا پان یا روغنی کاغذ باندھیں ، اوپر ذرا سا کپڑا لپیٹ کر اوپر کچا سوت لپیٹ دیں، صبح کھول دیں۔ روزانہ رات کو اسی طرح کیا کریں۔ سرد پانی سے بچائیں چند ہی روز میں اس قدر فائدہ ہوکہ بیان سے باہر ہے۔

سر موٹا اور جڑ پتلی کو ہموار کرنا

جلق یا اغلام سے یہ نقص ہو جایا کرتا ہے۔ اس کا عمدہ علاج یہ ہے کہ عقر قرحا کوٹ کر نہایت ہی باریک سفوف کرلیں۔ اسے عرقِ پیاز میں گوندھ کر عضو پر لیپ کر دیں اور اوپر کپڑا لپیٹ دیں نیز عضو کا سر پیٹ کی طرف کر کے لنگوٹ باندھ دیں اور صبح کو کھول دیں۔ اسی طرح گیارہ روز یہ عمل کریں رات کو لیپ کر کے

صبح کھول دیا کریں۔ آگا پیچھا سب برابر ہو جائیگا اور خون بھر کر جسم ہموار ہو جائیگا۔

کجیّ کا عمدہ علاج

پرانے جوتوں کے تلووں کو تلوں کے تیل میں ڈال کر برتن کو ۴۰ روز دُھوپ میں رکھیں پھر تیل کو آگ پر پکا کر صاف کرلیں اور عضو پر مالش کر کے جس طرف خم ہو اس طرف لکڑی باندھ دیں۔

کشتہ شنگرف مقوّیٔ باہ

ابرک سفید پاؤ پختہ کو ڈھناب کرلیں یعنی رگڑ کر میدہ کی طرح باریک کرلیں پھر ایک توا پر نصف ابرک بچھا کر اُس پر ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر باقی کا نصف ابرک اُوپر دیکر اور دبا کر اوپر سے مٹی کا پیالہ ڈھک دیں۔ نیچے درخت بیری کی لکڑی کی آنچ دیں۔ لکڑی دو تین انگل موٹی ہو، دو چو یہ آگ ضروری ہے۔ جب ۵ یا ٦ سیر لکڑی جل چکے تب بس کر دیں، تو اجب سرد ہو جائے تو ابرک

کے اندر سے شنگرف نکال لیں جو سفید ہوگی۔ **خوراک** ۴ چاول سے ایک رتّی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے دودھ پیئیں۔

ممسک و مقوئ باہ

عقر قرحا ۵ تولہ باریک پیس کر سات مرتبہ شیر برگد (بوہڑ کے دودھ) میں تر و خشک کریں (سایہ میں سکھائیں) پھر برگد کی کونپل اور انار کا غنچہ ہر یک آڑھائی تولہ ملا کر سب کو شیر برگد سے کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل ایک گولی کھا کر اُوپر سے پاؤ بھر دُودھ پی لیں۔

مغلظ منی

کونچ، تالمکھانہ، ستاور اور ثعلب ہر یک ہموزن ملا کر سفوف کر لیں اور برابر وزن کھانڈ ملا کر ہر روز ۴ ماشہ پھانک کر اُوپر سے تازہ دودھ پیا کریں۔ اسی طرح ہفتہ عشرہ کرنے سے آرام ہوگا۔

دیگر: غلہ ماش، غلہ جو، گوکھرو، تخم کونچ، موصلی سفید۔ سب ہموزن لے کر کوٹ کر باریک کر لیں اور برابر وزن مصری ملا کر سفوف تیار کر لیں۔

خوراک: ہر روز ۴ ماشہ سفوف پھانک کر اوپر سے تازہ دودھ پاؤ بھر قدرے میٹھا ملا کر پیئں۔

علاج جریان

ٹنکچر سٹیل ۳۰ بوند، ٹنکچر نکسوامیکا ۳۰ بوند، لیکویڈ ایکسٹرکٹ آف ڈمیانہ ڈیڑھ ڈرام، امونیا برومائیڈم ۱۲ گرین، ٹنکچر کلنبا ایک ڈرام، ان کو اتنا ملایا جائے کہ سب کا وزن پُورا ۳ اونس ہو جائے۔ پس ایک اونس صبح اور ایک اونس شام کو پیئں۔ غذا زُود ہضم اور مقوی کھائیں اور گیارہ روز تک پیئں۔

برائے جریان ضعفِ اعصاب نہایت سادہ سستا اور عمدہ نسخہ

گندھک آملہ سار ایک تولہ، آک کا دودھ پارچہ بیز ایک پاؤ، دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ تینوں اجزاء کو لوہے کے کھرل میں لوہے کے دستہ سے کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنا لیں۔ ہر روز رات کو ایک گولی بھینس کے دودھ سے کھا لیا کریں۔ کُل اعصاب کو طاقت بخشے بھُوک لگے اور کسی دُوسری دوا کی ضرورت باقی نہ رہے۔

مجلوقوں کیلیئے کھانیکی نہایت مقوی اور مفید دوا

ایک تولہ برگ گاؤزبان کو ۱۵ تولہ پانی میں رات بھر بھگو کر صبح مَل کر اُس کا لُعاب حاصل کریں اور ایک یا ۲ رتّی کشتہ شنگرف سفید کھا کر اُوپر سے یہ لُعاب میٹھا ملا کر پی لیں۔

طلأ مجلوق کیلیئے نہایت مُفید و مقوی

اعصاب کو سخت کرے، قضیب کے ہر نقص کو رفع کرے، قوتِ باہ اور امساک کیلیئے غایت مفید۔

نسخہ : رسکپور ۳ ماشہ، سفید گھونگچی کی دال ٦ ماشہ، افیون خالص ٦ ماشہ، مال کنگنی مقشر ایک تولہ، تخم دھتورہ ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ، بیخ کنیر سفید ایک تولہ۔ سب کو جدا جدا نرم کوٹ کر ایک رات دن تِلوں کے تیل میں تر رکھیں پھر کھرل کر کے موٹے موٹے غلولہ بنا کر آتشی شیشی میں تیل کھینچیں اور حسبِ طریق معلوم لگائیں۔

تمام شُد

کمپیوٹر کمپوزنگ و پی ڈی ایف تیار کنندہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور کینٹ